السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ قبولیت دعا کی شرطوں میں سے ہے کہ ہاتھوں کو اٹھالیا جائے اور منہ قبلہ رخ کیا جائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بوقت دعا دونوں ہاتھوں کو اٹھانا اور منہ قبلہ رخ کرنا سنت مؤکدہ ہے۔ قبلہ سب سے افضل جہت ہے لیکن قبولیت دعا کےلیے یہ شرط نہیں ہے کہ ہاتھوں کو ضرور اٹھایا جائے اور منہ قبلہ رخ کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ مخلص مسلمان کی دعا کو شرف قبولیت سے ضرور نوازتا ہے خواہ وہ ہاتھوں کو نہ اٹھائے اور قبلہ کی طرف منہ نہ بھی کرے اور یہ بھی کوئی ضروری نہیں کہ کو ہاتھوں کو اٹھاکر اور قبلہ رخ ہو کر دعا کرے گا 'اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو ضرور قبول فرمالے گا' کیونکہ قبولیت سے کئی اور امور بھی مانع ہوسکتے ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج4ص201

محدث فتویٰ